



## سوال

(46) وہ پانی جسے حائضہ عورت چھو لے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اس پانی سے وضو جائز ہے جسے کسی حائضہ عورت نے چھوا ہو؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات جان لینی چاہیے کہ حائضہ عورت کا جسم ناپاک نہیں ہوتا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ وہ جس چیز کو چھو لے وہ چیز ناپاک ہو جاتی ہے۔ حائضہ عورت کی جو ناپاکی ہے وہ محض شرعی ناپاکی ہے اور اس شرعی ناپاکی کو ایک شرعی حکم یعنی غسل ہی دور کر سکتا ہے۔

پرانے زمانہ میں عورتیں حائضہ عورت کے بدن کو ناپاک تصور کرتی تھیں حتیٰ کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لانے کو کہا تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جواب دیا کہ میں تو حیض کی حالت میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے (بخاری) یعنی تمہارا ہاتھ ناپاک نہیں ہے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حائضہ عورت جس پانی کو چھو لے وہ پانی ناپاک نہیں ہوتا اور اس سے وضو کرنا بالکل جائز ہے۔

یہی حالت اس شخص کی ہے جو جنابت کی وجہ سے ناپاک ہو۔ اس کا بدن ناپاک نہیں ہوتا بلکہ اس کی ناپاکی ایک شرعی ناپاکی ہے۔ روایت ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جانے سے کتر رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا: ”کہ میں جنابت کی حالت میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سبحان اللہ مؤمن نجس نہیں ہوتا (بخاری و مسلم) یعنی جنابت کی حالت محض شرعی اعتبار سے نجاست ہے ورنہ مومن کا جسم ناپاک نہیں ہوتا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ یوسف القرضاوی

طہارت اور نماز، جلد: 1، صفحہ: 145



## محدث فتویٰ